REGISTERED

No 890

نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

جلد ۳۹ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہی | ۵ مئی ۱۹۱۱ء | نمبر ۱۸

کتابیں جو جوان مردوں اور عورتوں کیلئے دلکش اور فایدہ مند ہیں

مس لوئیس ہاسٹن صاحبہ کی تصنیفات

۱- کوئی گھر ان سے خالی نہیں ہونا چاہئے کیونکہ انکے مطالع سے ہر گھر کے لئے امداد مل سکتی ہی

۱- رامپال سنگھ رومن اردو ۸ر +
۲- تلاش حق اردو و رومن اردو ۳ر ۵ر ۸ر +
۳- دولت لازوال اردو ۳ر ۸ر رومن اردو ۸ر +
۴- عزت بے مثال اردو ۳ر ۵ر ۸ر رومن اردو ۸ر +
۵- سورج پرکاش ار ۴ر ۶ر ۱۲ر رومن اردو ۸ر +
۶- دنیل کی سرگذشت رومن اردو ۶ر +
۷- چندر لیلا اردو ۲ر ۶ر گورمکھی ۶ر +
۸- حالات جاپان اردو ۳ر ۸ر +
۹- شریف بیبیاں اردو ۳ر ۶ر +
۱۰- سمپر دائے اردو ۶ر ۱۰ر +

۲- ہر ایک گھر کے واسطے امداد

۱- سیر سند معہ تصویرات اردو عہ +
۲- ہدایت تیمارداراں رومن اردو عہ

۳- خانگی فرائض اُردو ۴ر - رومن ۸ر +
۴- کشف الحقائق اُردو ۸ر +
۵- مسیح کی تعلیم اُردو ۴ر ۸ر رومن ۸ر ۱۲ر +

۴- سلسلہ اصلاح اُردو

۱- اصلاح زراعت ۱۰ر +
۲- اصلاح حفظان صحت ۱ر +
۳- دستکاری کی ترقی ۲ر +
۴- اصلاح تمدن ۵ر +
۵- اصلاح اخلاق ۴ر +
۶- ہند کی افلاس کا انسداد ۱ر +
۷- بچّوں کی پرورش ۱ر
۸- شادی کی بابت خیالات ۱ر +
۹- سچّی اور جھوٹی خیرات ۳ پائی +
۱۰- صفائی کی ضرورت ۳ پائی +

۴- سلسلہ اسلام اُردو

۱- خدائے اسلام ۲ر +

۲- اسلام میں مسیح ۱۰ر +
۳- ینابیع القرآن ۳ر +
۴- برنباس کی انجیل ۱۰ر +
۵- بائبل یا قرآن ۱۰ر +

۵- سلسلہ ہنود اُردو

۱- وشنو کے دس اوتار ۲ر +
۲- آواگون یا آئیندہ زندگی ۲ر +
۳- ردّ تناسخ ۴ر +
۴- ویدوں کی قربانیاں ۳ پائی
۵- ویدوں کی دیوتا پرستی ۳ پائی
۶- ویدوں کی ازلیّت ۳ پائی
۷- ہندوؤں کے تیوہار ۶ پائی

گیت کی کتابیں

زبور اور گیت
خدا کی عبادت کیلئے رومن اردو
۱- گیتیں معہ راگ - جلد کپڑا ۱۔۸ر +

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای - ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی - ایل - ایس بذریعہ وی - پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

فہرست مضامین

نورافشان

لودیانہ - جمعہ - ۵ - مئی سنہ ۱۹۱۱ء

اخبار کی بہار

حضور لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ماہ جون میں رخصت تین ماہ پر ولایت تشریف لے جائیں گے شروع ستمبر تک واپس آئیں گے۔

اس عرصہ میں آنریبل مسٹر ڈوی صاحب بہادر جو فنانشل کمشنر پنجاب ہیں قائمقام لفٹنٹ گورنر ہو نگے۔

مہم یمن کی ترکی فوج نے قصبہ امران بھی قابو کر لیا یہاں نوبت مقابلہ نہیں آئی مفسد بھاگ گئے۔ ایک شخص نے اطاعت کی دیگر نے بھی اطاعت کا ارادہ ظاہر کیا۔

فلڈلفیہ کی کمپنی اشاعت کے پریزیڈنٹ مسٹر گریک لین کاٹ نے خودکشی کرلی ہے۔ خلل دماغ تھا۔

فرنچ فارن آفس میں سیندھ لگی بعض مخفی کاغذات چرائے گئے ایک عہدہ دار و ایک ملازم گرفتار ہوا ہے۔

برٹش و جاپان کے باہم تجارتی معاہدہ کی اصلاح کی گئی ہے۔ اس میں باہم رعائتیں تبادلہ کی گئیں ہیں۔

اخبارات لندن شاکی ہیں کہ جاپان کی رعائتیں زیادہ کیوں ہیں۔ برٹش کے لئے مساوی کیوں نہیں۔

جرمن لائیڈ کمپنی کا پرنس ارلی نامی دخانی جہاز امریکن جزیرہ فائر کے متصل چٹان پر چڑھ گیا اس جہاز پر دس گیارہ سو مسافر سوار ہیں جن کی حالت نازک ہے۔ بچاؤ جہاز کی صورت آسان نہیں۔

سمندر کا موسم طوفانی ہے۔ مسافروں کا نکالنا خطرناک ہوگا۔ تدابیر زیر غور ہیں۔ الٰہی خیر۔

سٹنٹبی کی خبر ہے کہ باغیان البانیہ نے ہر مقام میں فتح پائی۔ ترکی فوجیں جابجا مغلوب ہوگئیں یمن کے مقام صناع پر باغیوں نے بزور حملہ کیا گولہ باری بھی کی۔ ۸ گھنٹہ تک لڑائی ہوئی۔

ترکی فوجیں اور باشندگان شہر ثابت قدمی سے حفاظت شہر کے لئے مقابلہ کر رہے ہیں۔

بعد کی خبر کہ صناع کے متصل ایک اور سخت لڑائی ہوئی جس میں باغیوں کے پاؤں اکھڑ گئے۔ ترکی فوجوں نے باغیوں کو اُن کے مورچوں سے ہٹا دیا۔ ایک سو باغی قتل کئے گئے۔ ۱۰۔

اپریل کو یہ معاملہ واقع ہوا گورنمنٹ عثمانیہ اپنے قنصل کے مکان کی حفاظت کے لئے ایک دستہ فوج روانہ کرنا چاہتی ہے۔

کانٹن کی فوجوں کا تاتاری کمانڈر قتل کیا گیا فوج کمک سرعت سے روانہ کی گئی۔

مصر کے مسلمان و عیسائی آبادی کے باہم بوجہ رنجش سخت فساد کا خوف ہے۔ دونوں وہاں کے دیسی ہیں

لندن میں کرایہ کی گاڑیاں ہانکنے والے فساد پر آمادہ ہیں کیونکہ مالکوں نے اُن پر ٹیکس لگایا ہے۔

فرنچ ضلع ہمپین کے مفسدان نے شرابوں کے سینکڑوں ذخیرے تباہ کروا دئے۔ ۱۲۰۰۰ فوج روانہ کیگئی ہے۔

ایک کارخانہ کی ۱۰ لاکھ بوتل شراب پھوڑ ڈالیں۔ شراب کی نہریں چل پڑیں۔ نقصان حد سے زیادہ ہوا

لکڑی کے گودہ سے کاغذ بنانے کی آزمائش اور تجربہ پر مسٹر ریٹ فارسٹ ایسرچ انسٹیٹیوٹ میں مقرر کئے گئے۔ وہ ریشے کے بڑے ماہر ہیں۔

سرحد آسام کی ابور قوم نے دو یوروپینوں کے علاوہ ۵۰ مزدوروں کو بھی قتل کر ڈالا۔ صرف دو قلی بھاگ کر واپس آئے۔ اب اس قوم کی سرکوبی کے لئے ملٹری پولیس بھیجی جائیگی۔



تار کی بہار

لنڈن میں کل گود فرائیڈے کا ایک معمولی سین یہ تھا کہ گئی سو پادری اور تمام فرقوں کے ہزارہا آدمی جنکے ساتھ مناسب گیت گانے والی ٹولیاں بھی تھیں۔ جلوس بناکر نکلے۔ لنڈن وینگٹن کے بشپ صاحبان نے بھی اس میں اپنے حشم و قدم سمیت حصہ لیا جلوس کا منشا یہ تھا کہ تاجپوشی کے سال میں کلیسیا کے یوم ثلاثی کی یادگار منائی جاوے۔

شیخ الاسلام قسطنطنیہ نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ کربلا اور نجف شیعوں کی خانقاہوں میں جس قدر خزانہ موجود ہے اس سے سکول اور شفاخانے جاری کئے جاویں اس سے شیعی دنیا میں بڑا جوش پھیل گیا ہے ایرانی سفیر نے باب عالی پر اعتراض کیا ہے خبر ہے کہ اس پر روس اور انگلستان بھی اعتراض کرنیوالے ہیں۔

جہازی نقصانات کی خبریں برابر آئی ہیں۔ چنانچہ متواتر تین بڑے نقصان کی خبریں ذیل میں آئی ہیں ایشیا کا ڈاک کا جہاز جنوبی سنگھائی کے چٹانوں پر ٹوٹ گیا۔ مسافر بچ گئے۔ سٹیمر امپائر مقام موچی پر ٹکرایا جسکے مسافر بھی بچائے گئے۔ تیسرا حادثہ سٹیمر میفو کے ٹکرا کر ٹوٹنے کا تھا جس پر ۳۰ چینیوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔ مگر دوسرے مسافر بچ گئے۔

یونانی ویدک میڈیکل کالج کے لئے جو دہلی میں بنایا جاویگا۔ ہز ہائنیس نواب صاحب رامپور نے ۵۰ ہزار روپیہ عطا فرمایا۔

کپتان سپیرا ڈیکانگ کمانڈر انچیف بہادر پر کلکتہ میں ۲۰ روپیہ جرمانہ اس لئے ہوا کہ وہ بغیر لائیسنس کے موٹر کار چلاتے تھے جس سے ایک آدمی کچلا گیا۔

مشنری اور کلیسیائی خبریں

فی الحال فلی پائن ٹاپو میں ۲۲۰۰۰ میتھوڈسٹ کلیسیا کے شریک ہیں اور روز بروز شمار ترقی پر ہے۔ دورہ کے سبب سے جو گڑبڑی ہوئی تھی اُس کا زور اب جاتا رہا ہے۔

یونائیٹڈ فری چرچ آف سکاٹ لینڈ کے کام کے متعلق ولایت میں کوشش ہو رہی ہے کہ ہندوستان کے کام کو زیادہ بڑھانے کے لئے دس ہزار پونڈ چندہ جمع کیا جاوے اور ۵۰ نئے خادمان دین اور ۲۵ خادمہ عورتیں ہندوستان کو بھیجی جاویں۔ اور کام بڑھایا جاوے۔

جاپان کے اخبارات صاف طور سے اقرار کرتے ہیں کہ پادری صاحبان کی تعلیم و تلقین سے ۵۰ برس کے عرصے میں جاپان کو موجودہ ترقی ملی ہے۔

پادری جی چمپین صاحب جاپان کے ملک سے لکھتے ہیں کہ وہاں پر بہت لوگ عیسائی مذہب کو اپنے مذہب سے متفق مانتے ہیں اور عیسائی خادمان دین کے بہت طریقوں کو پسند کرتے ہیں اور مکر خدمت کرتے ہیں۔

جیپور کے پادری جی۔ میکلاسٹر صاحب صاحب ولایت کو تشریف لیگئے ہیں انکے لئے ایک الوداعی جلسہ فراہم ہوا اور اس میں ایک Address بھی پڑھا گیا جس پر صاحبان ذیل کے دستخط تھے۔ پنڈت گنپت لال مصر جے پی اسسٹنٹ۔ پنڈت بہاری لال۔ ایم اے۔ پنڈت رام منشی نول کشور۔ ڈاکٹر میکلاسٹر ۴۴ برس سے جیپور میں کام کرتے آئے ہیں۔ اور آپ کو بہت ہی ہر دلعزیزی حاصل ہے۔

ایڈیٹوریل نوٹس

مسیح کی بخشش عامہ

نمبر ۲

فضل کی دوسری نعمت تصدیق حاصل کرنا یعنے خدا کے ہاں کے سامنے راستباز ٹھہرنا ہے۔ یہ بات تو صاف ظاہر ہے کہ انسان کی نیچر راستبازی جاتی رہی ہے اور تمام آدمی گنہگار ہو کر راستی سے گر گئے ہیں اور ایک بھی اپنے آپ کو اپنے نیک اعمال سے خدا کے حضور نیک ثابت نہیں کر سکتا خدا پاک ہے اور کوئی ناپاک اسکے سامنے کھڑا نہیں رہ سکتا۔ اسلئے فرزندیت کا درجہ دیکر خدا خود تائب اور مومن کو خداوند یسوع مسیح کے کفارے کے بڑے کام سے راستباز ٹھہرنیکا موقعہ دیتا ہے بلکہ وہ اس کو مسیح کی راستبازی کے پاک اور صاف لباس سے ملبس کرتا ہے تاکہ خدا کے روبرو اسکے گناہوں کا نشان نہ پایا جاوے اور گنہگار انسان اس کے وسیلے اپنے گناہوں کی معافی حاصل کرے اور پھر اسکے کہ فرزند بنکر بہشت میں داخل ہو پاک اور راستباز ٹھہر کر بحالی کے اعلےٰ درجے تک پہنچ جاوے جس حال میں کہ خدا نے گناہ کے ارتکاب کے باعث فرزند شکوہ بھی بے سزا نہ چھوڑا تو انسان گناہ کے داغ کو لیکر کس طرح

جس طرح سے جسمانی معاملات میں حکمت اور دانائی کی ضرورت ہے اور بڑی محنت اور کوشش سے وہ کام کہ جو جسمانی آرام و آسائش کا سبب ہیں حاصل ہوتے ہیں اسی طرح سے روحانی کاموں میں بھی حکمت و دانائی اور محنت و مشقت اور سعی و کوشش کی ضرورت ہے انسان اس دنیا میں مسافر ہے اور اس کو ایک بڑا سفر درپیش ہے اور ضروری اور لازمی ہے کہ اُس کے انجام دینے کے لئے انسان ہر قسم کی دانائی کو کام میں لاکر از حد کوشش سے اس سفر کو طے کرے۔ اس سفر کے لئے خدا کا کلام بائبل ایک

راستباز ٹھہرائینگے مگر بقول شاعر ؎ این خیال است و محال است و جنون۔



عمدہ ہدایت نامہ ہے جو لوگ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں اور اُس کی برکتوں کو حاصل کر چکے ہیں وہ اس کی گواہی دے سکتے ہیں۔ کیونکہ زندگی کی تمام حالتوں کے لئے بلکہ قدم قدم کے لئے نہایت عمدہ اور مفید ہدایتیں اُس میں ملتی ہیں۔ اصلی خوشی کے موقعہ کے لئے بائبل میں خوش وخرم ہونے کے اور حمد و ستائش کرنے کے بارے میں عمدہ عمدہ ہدایتیں موجود ہیں۔ غم کے موقعوں کے لئے دلکش اور تسلی بخش کلام کی بے نظیر آئتیں ہیں جنکو پڑھکر دل میں اطمینان اور خوشی پیدا ہوتی ہے۔ آزمائشوں کے موقعوں کے وقت گناہ اور شیطان کا مقابلہ کرنے کے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ ہدایتیں بائبل پیش کرتی ہے غرضکہ زندگی کے ہر ایک پہلو کے لئے اس میں پند و نصیحت موجود ہے۔ ہمعصر کوکب ہند مطبوعہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء میں اس کے متعلق ذیل کا نوٹ درج کرتا ہے کہ جن لوگوں کو موقعہ ملا کہ کسی جہاز پر سوار ہو کر سمندری سفر کریں انہوں نے دیکھا ہے کہ ایک کل یا آلہ لگا ہوتا ہے جسے کمپاس کہتے ہیں اس آلہ پر سب سمت درج ہوتے ہیں۔ اور اس پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم کس جانب کو جاتے ہیں۔ کپتان اس کمپس کی رہنمائی سے اپنے جہاز کو چلاتا ہے اور اپنے جہاز کو منزل مقصود کو پہونچاتا ہے۔ تمہیں بھی ایک کمپس کی ضرورت ہے وہ بائبل ہے۔ برابر روزمرہ اس پر نگاہ رکھو۔ اور اس کے مطابق سفر کرو۔ اس کی سوئی بیت لحم کے ستارے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ کوہرے تاریکی اور طوفان سب حالتوں میں وہ وفاداری کے ساتھ کام کرتی ہے۔ کلام کو ڈھونڈو اور اس کمپس کو تم اپنے ساتھ رکھو تو تم منزل مقصود تک پہونچ جاؤگے"۔

پادری ولیم این ریوسٹر متعین ملک چین جو میتھوڈسٹ اپسکوپل کلیسیا کی طرف سے ملک چین میں کام کر رہے ہیں۔ ماہواری رسالہ مشنری ریویو بابت ماہ فروری سن حال میں ملک چین کی ریوائیول میٹنگ کا عمدہ نتیجہ بیان کرتے ہیں تین بڑے نتیجے وہ دکھلاتے ہیں۔ اول مسیحیوں میں بیداری۔ دوئم۔ غیر مسیحیوں میں خدمت۔ سوئم۔ دینی خدمت کے لئے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں کا اپنے آپ کو تصدق کر دینا۔ اور پچھلے نتیجے کے متعلق وہ بیان کرتے ہیں کہ ڈاکٹر ایچ سمتھ صاحب مقام ٹہانگ چو متصل پیکنگ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ماہ فروری میں ایک گریجوایٹنگ جماعت کے ۳ لڑکے یونین سیمنری میں دینی خدمت کا کام سیکھنے کے لئے جانے والے تھے۔ لیکن اب اس وقت ۹ طلبا جانے کو تیار ہیں۔ جنہوں نے منادی کرنے کی خدمت اختیار کی ہے"۔ ایک اور پادری صاحب لکھتے ہیں کہ "مقام دے سین میں شانٹنگ عیسائی یونیورسٹی میں ماہ اپریل میں ایک عجیب تحریک ہوئی۔ پادری ژنگ لی مئی صاحب جو کالج کے گریجوایٹ ہیں خدا کی طرف سے استعمال کئے گئے اور یہاں ۸۰ طلبا نے دینی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا"۔ اور پھر پروفیسر ایچ ڈبلیو لوس صاحب لکھتے ہیں کہ "یہاں کی سٹوڈنٹ والنٹیر بینڈ سے۔ ۸ طلبا تو سیمنری میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور باقی بھی اس مبارک خدمت کے لئے آمادہ معلوم ہوتے ہیں"۔ یہ بیانات صاف ظاہر کرتے ہیں کہ ملک چین کے کالج کے گریجوایٹس میں بڑی مبارک تحریک ہو رہی ہے۔ اور کالج کے طلبا بشارت کے بڑے ضروری کام میں اپنے آپ کو مشغول کر رہے ہیں۔ ہمارے ملک ہندوستان کے لئے بھی بہت سے گریجوایٹس کی ضرورت ہے۔ جو اس ملک کے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں میں خدمت کرنے کے لئے ہماری سیمنریوں میں تعلیم پاکر دینی خدمت کو ہاتھ میں لیں۔ لیکن ہمارے کالجوں سے ایسے لوگ تعلیم پاکر دینی خدمت کی طرف رجوع نہیں ہوتے۔ اور اب تک بہت تھوڑا شوق دین کی طرف ظاہر ہوا ہے۔ وہ دن خدا جلد لاوے کہ ملک چین کی طرح یہاں کے گریجوایٹس بھی اپنے آپ کو بشارت کی مبارک خدمت کے لئے دے دیں۔ تاکہ اپنے ملک کے گریجوایٹس کو جو مذہب کی طرف سے بالکل بے پرواہ اور غافل ہو رہے ہیں۔ راہ راست پر لانے کا وسیلہ ہوں۔

ہمعصر انڈین کرسچن میسنجر مطبوعہ ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء میں ایک خبر درج ہے کہ لنڈن یونیورسٹی کی عمارت میں جولائی ۲۶ سے ۲۹ تک ایک نہایت ہی مفید و قابل یادگار کانفرنس فراہم ہوگی جس میں دنیا کی تمام قوموں کی طرف سے ایلچی حاضر ہونگے اور اس مضمون پر بحث ہوگی کہ مغربی قوموں اور دنیا کی دیگر قوموں کے درمیان قومی تعصب کس طور سے دور ہووے۔ اور کس طور سے اُن کے درمیان دوستانہ اور ہمدردی کا رشتہ قائم ہووے اس قسم کی یہ پہلی کانفرنس ہے اور ہندوستان چین۔ جاپان ٹرکی فارس۔ مصر اور دیگر قوموں کی طرف سے اس مضمون پر رسالہ اور درس پڑھے جاوینگے۔ ہند کو اس کانفرنس میں خاص حصہ دیا گیا ہے کیونکہ کوچ بہار کے کالج کے مسٹر سیل پہلا درس دینگے۔ اور ہند کی نسبت مسٹر گوکھلے بھی درس دینگے۔ مسٹر امیر علی اور سر ایم۔ ایم بہونگری اور دیگر ہندوستانی کمیٹی کے شریک ہیں اور خاص طور پر دعوت دی گئی ہے کہ لوگ اس کانفرنس میں شریک ہوں۔ اور اُمید ہے کہ چونکہ تاجپوشی کی رسم کی وجہ سے بہت لوگ اس میں بھی حاضر ہونگے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ اس کانفرنس سے خاطر خواہ نتیجہ ظہور میں آئیگا۔

دینی سوال وجواب

اڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کو جواب

قولہ - یہ واقعات تو ایسے وقت کے ہیں جب آتش جنگ پورے زور سے بھڑک رہی تھی -

اقول - یہی تو وجہ تھی کہ اپنی قدیم عادتوں کی وجہ سے یہ اقوام آتش جنگ سے معمور تھیں - اور اُن کے حسب منشا جنگ وجدل اسلام نے بھی جاری رکھے - پر شادیاں کرکے میل کا طریقہ پیدا کرنا ہی حکمت کا کام ہے -

قولہ - ہمارے ناظرین کو بخوبی معلوم ہے کہ مسلمانوں کے مقابل میں اب قریش کا سرغنہ ابوسفیان تھا - کیونکہ ابوجہل - عتبہ - شیبہ جیسے خونی دشمن خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ناکامی کے ساتھ ہلاک ہوکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر مہر ہوچکے تھے -

اقول - صداقت پر مہر ہونا اس سے کسی طور سے ثابت نہیں ہے - آخرکار ہر ایک جنگ کا نتیجہ ایسا ہی ہوتا ہے ایک کو فتح اور دوسرے کو شکست صداقت کی مہر ان باتوں سے نہیں گنی جاسکتی صداقت کی مہر نیک اور روحانی کاموں سے ہوتی ہے نہ کہ جنگ وجدل اور کشت خون کے کاموں سے -

قولہ - مسلمانوں کا جو گروہ حبش کو ہجرت کر گیا تھا - اس میں ابوسفیان کی بیٹی بھی تھی جس کا نام ام حبیبہ تھا - جو اب بیوہ ہوگئی تھی - ہم پہلے ذکر کرچکے ہیں - کہ نجاشی شاہ حبش کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خط لکھے تھے - دوسرے خط میں شاہ موصوف کو جواب مسلمان ہوچکا تھا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ارشاد تھا کہ باقی ماندہ مہاجرین کو مدینے میں پہونچا دے اور ابوسفیان کی بیٹی ام حبیبہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عقد باندھ دے مکہ کے سردار کی بیٹی سے یہ نکاح ایسے وقت کیا گیا تھا جبکہ عارضی طور پر لڑائی وغیرہ بند تھی اور اس سے یہ غرض مدنظر تھی کہ ابوسفیان کو راضی کر دیا جاوے - اور اس طرح سے اس عارضی صلح کو دائمی امن کے ساتھ بدل دیا جاوے -

اقول - مندرجہ بالا بیان صاف معاملہ ظاہر کرتا ہے کہ ابوسفیان کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے اس کی بیٹی سے حضرت کی شادی کروائی گئی اور اس حکمت عملی سے وہ مخالف سردار اپنا رشتہ دار بنایا گیا - کیا یہی واقعات نصرت الٰہی کے ہیں؟

قولہ - اور اسی طرح سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کے موقعہ پر حضرت میمونہؓ سے شادی کرلی جو کہ ایک بیوہ تھی اور خالد جیسے بہادر اور جانباز قریش اس کے عزیز واقربا میں سے تھے - حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی رشتہ داری دوسری عرب اقوام سے بھی تھی - اور اس طرح اس شادی سے بہت سے دشمن دوست ہوگئے -

اقول - اس قسم کی شادیاں حضرت کے واسطے امن قایم کرنے میں بڑی مددگار گئیں - پر باوجود ایسی حکمت عملیوں کے عمل میں لانے سے پھر اڈیٹر صاحب بڑے فخر سے اس کو نصرت الٰہی کے نام سے تحریر فرماتے ہیں - لیکن ایسی وجوہات پر شادی کرنے کا سوال بہت سے اعتراض پیدا کرتا ہے - جو کسی دوسرے موقعہ پر کئے جاوینگے -

باقی آئندہ

اقتباس

تنگدست ایماندار

ایک ڈاکٹر بنام ستارس صاحب کی ایک تنگدست فقیر کے ساتھ گفتگو ہوئی جو ایک سڑک کے کنارے بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا -

ڈاکٹر صاحب نے اس تنگدست سے کہا - بھائی گڈ مارننگ -

تنگدست - ڈاکٹر صاحب میرے لئے کبھی بیڈ مارننگ نہیں ہوتی -

ڈاکٹر صاحب - بھائی تم تو نہایت غریب اور بے سروسامان ہو تم کس طرح سے ایسا کہہ سکتے ہو؟ کہ تمہارے لئے ہر صبح اچھی ہوتی ہے -

تنگدست - جب کبھی مجھ کو تکلیف ہوتی ہے اور تنگی ہوتی ہے تو میں ہر حالت میں خدا کا شکر کرتا ہوں -

ڈاکٹر - تیری اُمید کیا ہے -

تنگدست - میری بڑی اُمید خداوند یسوع مسیح ہے -

ڈاکٹر صاحب - اگر خداوند یسوع مسیح تم کو دوزخ میں ڈالدے -

تنگ دست - میں اُس میں راضی ہونگا - لیکن میرے دو بازو ہیں - (۱) ایمان کا (۲) محبت کا - جن سے میں اپنے خداوند کو مضبوطی سے پکڑونگا اور اُس کو نہ چھوڑونگا اور تب مجھے امید ہے کہ وہ دوزخ میرے لئے بہشت ہوگا -

سپینسر

مراسلات

صلیب کا بہادر

ابلوس۔ خیر یہ شراب کا پیالہ لو اور ابلوس کی فتح میں نوش فرماؤ۔ ہم آپ کے بھائی بلکہ لوگ ہیں۔ کوئی فرق نہ جانو

گارلٹ۔ ہرگز نہیں۔ ہمارے راہبانہ فرقے کے اصول کے برخلاف ہے۔

ابلوس۔ (سالٹ کی طرف) تم پیو

سالٹ (دو قدم پیچھے ہٹکر) ہرگز نہیں۔ میرا یہ اصول نہیں۔

ابلوس۔ تمہارے فرقے کے لوگ شراب تو چھوڑتے نہیں اور تم کیوں پرہیز کرتے ہو؟

گارلٹ۔ افسوس۔ بہت ٹیمپر ڈیوس ڈونیٹس وغیرہ ظاہری راہبوں کی بد اعتدالیوں اور بدچلنیوں نے ابلوس جیسے دغاباز سے یہ فقرہ کہلایا۔ مگر نہیں ہمارے فرقے کے لوگ شراب سے نفرت کرتے ہیں۔ ناچ رنگ اور بُرے کاموں سے ہم ناراض ہوتے ہیں۔ ہم خداوند کی تعریف میں گاتے اور بجاتے ہیں۔ اور اس کے عشق کی مے سے مخمور رہتے ہیں۔

ابلوس۔ اچھا اگر شراب سے نفرت ہے۔ تو ہمارے جشن میں شریک ہو۔ کیونکہ یہ جشن تمہاری تقریب پر ہوا

گارلٹ۔ ہم اس میں شامل نہیں ہو سکتے۔

ابلوس۔ میں نہیں جانتا کہ ان باتوں سے ہرج کیا ہے۔ بلکہ یہ تو انسان کے لئے باعث فرحت ہیں

گارلٹ۔ بیشک یہ چیزیں ظاہرا طور سے انسان کے لئے باعث فرحت ہیں۔ مگر اس کی بیش قیمت روح کے لئے باعث دوزخ ہیں۔

ابلوس۔ روح بیان کا کیا اثر اور دوزخ کیا معنے۔

گارلٹ۔ افسوس! میں اس سے بات کر رہا ہوں جو کہ دوزخ اور روح کو نہیں جانتا۔

ابلوس۔ ہاں میں نہیں جانتا۔

گارلٹ۔ اس جسم کے ڈھکنے کے اندر خدا نے ایک ایسا وجود رکھا ہے جو نہ آنکھوں سے دیکھا جاتا اور نہ چھوا جاتا ہے۔ یہ سب دنیوی کاروبار کا تعلق اس سے ہے۔ غم اور شادی کا اثر اسی پر ہوتا ہے جینا اور مرنا اس سے وابستہ ہے۔ دوزخ اور بہشت وہی ہے۔

ابلوس۔ کیا اسے ہی روح کہتے ہیں۔

گارلٹ۔ ہاں۔ ہاں۔ یہی روح ہے۔ یہ غیر فانی ہے۔ اس کا ڈھکنا تو ٹوٹ سکتا ہے۔ مگر یہ نہیں ٹوٹتی

ابلوس۔ بس اب میں زیادہ عشرت میں مشغول ہونگا۔ میری روح نہیں مریگی۔ یہ جب تک چاہے اب چین اڑاوے۔

گارلٹ۔ میرا یہ مطلب نہیں۔ ہم نے خدا کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ اور اپنا حساب دینا ہے۔ تم ظلم کر کے دوزخ میں جاؤ گے۔ ہم ظلم سہہ کر بہشت میں۔

ابلوس۔ کوئی ہے۔ یہ بے دین ہم کو طعنہ و الزام دے رہا ہے۔

شانڈر۔ حاضر ہوں۔

ابلوس۔ ان قیدیوں کو خانقاہ کے تہ خانے میں بند کر دو۔ اور پانی کے بدلے شراب اور مرغن غذا کے بدلے ہرن کا بھنا ہوا کباب دو

شانڈر نے ان دونوں قیدیوں کو لے جا کر خانقاہ کے تہ خانے میں بند کر دیا اور حسب الحکم شراب اور کباب وہاں کھانے کو بھیجا۔

باقی آئندہ۔

عید قیامت

(از منشی الیاس داس صاحب رسا)

ہر وقت محو ہوں میں تمہارے خیال میں
اب جان بجز تمہارے کوئی دلنشیں نہیں

آج گلشن دنیا میں یہ چہل پہل ہر چہار سمت کیوں ہے کہ رونق و زینت خود بخود و نزہت باغ جہاں پر نثار ہے۔ باد صبا وجد میں اتراتی پھر رہی ہے۔ نونہالان چمن اپنی ہری بھری پوشاک زیب تن کئے لہلہا رہے ہیں غنچوں نے جوش میں آکر اپنے گریباں چاک کروائے کہ اپنی بھینی بھینی خوش الحان خوشبو سے زمانے کا دماغ معطر کریں۔ وحش و طیور بارے خوشی کے چہچہے مچا رہے ہیں۔ چمن کی پیاری پیاری میٹھی بولی دل ہاتھوں سے چھینے لیتی ہے۔ کلیاں چٹک چٹک کر گلوں کی ہمسری کا بتولی کر رہی ہیں۔ اشرف المخلوقات قدرت حق کے زمزمہ جھوم جھوم کر گا رہے ہیں۔ انجم و خورشید فلک پر چمکتے ہوئے جلوہ ذوالجلال عیاں کر رہے ہیں۔ دریا سمندر اپنی مستانہ اداؤں کی لہروں میں اٹکھیلیاں کرتے ہوئے بہتے چلے جا رہے ہیں۔ لہراتا ہوا سبزہ دل کو سرور اور آنکھوں کو تازگی بخشتا ہے۔ یہ جشن بہار دیکھ دیکھ کر دل پہلو میں دبائے نہیں رہتا یعنی خوشی میں ہاتھوں اچھل رہا ہے۔

آئیے ذرا شہر خموشاں کا نظارہ کریں۔ یہ کس نے قفل گور غریباں تڑوائے کہ مردے دوبارہ زیست کا مزہ چکھ رہے ہیں۔ ناظرین آپ نے بائبل شریف بارہا پڑھا ہوگا کہ خداوند مسیح نے دشمنوں کا سر نیچا کیا یعنی اس دن آپ مردوں میں سے زندہ ہو گئے جسے عید قیامت کہتے ہیں۔ ہلو لیا

نوید جاں فزا مبارک ہو کہ اس سال پھر ہم کو عید قیامت دھوم مچاتی ہوئی آن پہونچی آپ کو یاد ہوگا جب یوسف ارمتیا نے خداوند مسیح کی لاش بادشاہ سے مانگ لی۔ اور سوتی کپڑے میں لپیٹ کر قبر میں جو کھدی ہوئی تھی دفن کی۔ لیکن دشمنوں نے بادشاہ سے کہا کہ کیا عجب رات کو اُس کے شاگرد آئیں اور اُسے چُرا لے جائیں۔ اور یہ بات مشہور کریں کہ یسوع مسیح مردوں میں سے جی اُٹھے۔ اگر ایسا ہوا تو ہم کو سخت ندامت ہوگی۔ آپ کچھ سپاہی ہم کو دیجئے کہ اُس کی قبر پر پہرہ دیا کریں۔ تاکہ ہم بھی دیکھیں کہ وہ کیسے جی اُٹھتا ہے۔ کیونکہ اُس نے خود کہا ہے کہ میں تیسرے دن پھر جی اُٹھونگا۔

ہیلو ہو یا کہ دشمنوں کا زور اور غرور نیچا ہوا۔ دیکھو اتوار یعنی ہفتہ کے پہلے دن خداوند کا فرشتہ آیا جسکے خوف سے وہ تمام نگہبان جو جاگ رہے تھے کانپ اُٹھے اور مارے خوف کے منہ کے بل گر پڑے۔ مؤلف

یہ رعب تھا حضور کا جو لگا ہمیں بھی
پتھر مزار پاک کا خود سرک گیا۔

پتھر آپ کی قبر سے ہٹ گیا اور خداوند مسیح دشمنوں کا غرور نیچا کرتے ہوئے باہر نکل آئے اور ساتھ ہی بہت سے مردے۔ اتوار کی صبح کو دو عورتیں دیکھنے آئیں تو انہوں نے پتھر ہٹا ہوا اور کفن پڑا ہوا پایا تحیر اور حیران تھیں کہ خداوند مسیح کو کون لے گیا۔ اسی کشمکش و رنج میں تھیں کہ پیارے خداوند یسوع مسیح آ کھڑے ہوئے اور کہا سلام تم لوگ جاؤ اور میرے شاگردوں کو جا کر خوشخبری دو کہ جیسا اُس نے کہا تھا جی اُٹھا اور تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے تم اُسے وہاں دیکھو گے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا ہمارے خداوند مسیح ۴۰ دن تک لوگوں کو دکھائی دیتے اور شاگردوں کے ساتھ کھاتے پیتے رہے اور چالیسویں دن انبوہ کثیر کے دیکھتے ہوئے آسمان کو چلے گئے اور وعدہ کر گئے میں کہیں تمہارے لئے گھر تیار کرنے جاتا ہوں اور روح القدس کو تمہاری تسلی کے واسطے بھیجونگا کیا ہی مبارک وہ جو خداوند مسیح ایمان رکھتے ہیں۔

ناظرین عید قیامت تو یہی تھی جب خداوند مسیح جی اُٹھے اور قیامت ہونے والی ہے۔ روز عدالت کو خداوند مسیح زمین پر آئینگے اور تمام زمین و آسمان فنا کیا جائیگا تب آپ فرشتہ کو حکم کرینگے کہ وہ نرسنگا پھونک وہ نرسنگا پھونکیگا اور تمام مردے جی اُٹھینگے۔ تب ہمارے خداوند مسند عدالت پر بیٹھینگے کہ تمام بنی نوع انسان کا انصاف کریں جیسا کہ لکھا ہے۔ اور یسوع نے پاس آ کر اُن سے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے کو دیا گیا ہے (متی ۲۸ باب ۱۸ آیت پڑھئے۔ کیونکہ باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اس نے ساری عدالت بیٹے کو سونپ دی ہے۔ یوحنا ۵ باب ۲۲ آیت (تیسری آیت)

بلکہ اُسے اختیار بھی دیا ہے کہ عدالت کرے اس لئے کہ وہ ابن آدم ہے۔ یوحنا ۵ باب ۲۷ آیت (چوتھی آیت) اس سے تعجب نہ کرو۔ کیونکہ وہ گھڑی آتی ہے کہ جس میں وہ سب جو قبروں میں ہیں اُس کی آواز سُنینگے اور نکلینگے۔ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے لئے یوحنا ۵ باب ۲۹ آیت (پانچویں آیت) اور اس نے ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کریں اور گواہی دیں کہ یہ وہی ہے جو خدا کی طرف سے مقرر ہے کہ زندوں اور مردوں کا انصاف کرنے والا ہے۔ میرے پیارے ساتھیو ہوشیار رہو کیونکہ وہ دن جلد آنیوالا ہے۔ نہیں معلوم کہ خداوند مسیح کب آئیں گے اور ہم سے ہمارے گناہوں کا حساب مانگیں گے۔ پس جاگتے رہیں تاکہ آزمائش میں نہ پڑیں۔ بلکہ آزمائش پر غالب آ کر اُس کے جھنڈے کو تمام روئے زمین پر لہراتے ہوئے نظر آئیں اور شیطانی خیال کو پامال کرتے ہوئے اس دنیا میں نیکی کی طرف قدم مارتے چلے جائیں کاش کہ ہم وہ کام کریں جو جن میں خداوند مسیح خوش ہوں اور ہم آپ کے دربار میں آتے ہوئے نہ شرمائیں۔ بلکہ مردانہ وار آئیں اور عیش جاوید اور حیات ابدی کا انعام پائیں۔ آمین۔

اے رسا کام وہ کر جس میں مسیحا خوش ہوں
یہ خفا ہو گئے جس روز قیامت ہوگی۔

راقم رسا

خدا کی مہربانی اور توبہ

کون شخص ہے کہ خدا کی مہربانی اور محبت حاصل کرنے کو نہیں چاہتا۔ مگر گناہوں سے بچے اور ہر وقت توبہ کا اظہار کرے اور گناہوں کا اقرار بھی کرے۔ اس سے اس کو خدا تعالیٰ کی محبت اور مہر و الفت کی طرف راستہ مل سکتا ہے۔ جو ازل سے ابد تک واحد حقیقی ہے۔ اور جس سے زمین و آسمان کے انتظام قائم ہیں۔ توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے۔ جس وقت آدمی اپنے گناہوں سے پچھتائے اور نجات کا راستہ حاصل کرنے کے پیچھے لگ جاوے تو اس کو روحانی سلامتی بالکل نزدیک سے ملجاتی ہے۔ لیکن جو لوگ گناہوں کو صرف تقدیر کے حوالے کرتے جاتے ہیں وہ سخت غافل اور نادان ہیں۔ وہ عصیان کے گہرے سمندر میں ضرور ہلاک کر دیئے جاوینگے۔ کیونکہ ابن آدم اپنے جلال کے ساتھ آنے والا ہے جس کے لئے سب نبیوں نے گواہی دی ہے پس توبہ کرو اور سیدھے راہ پر چلو کب تک نادانوں کے ساتھ چلو گے۔ اور کب تک اس دنیا میں اسی طرح بظاہر سلامت رہو گے۔ نہنگ اجل تم



حوالہ کرنے کو طیار ہے اور ابدی راحت اور دائمی خوشی کے طالب ہو تو خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ اور کبھی بدکاروں کے راستے مت چلو جو سیدھے جہنم کو لئے جاتے ہیں۔ ایک جو سلامتی کا شاہزادہ کہلاتا ہے اس کے تاج کے نیچے آکر ابدی راحت اور سلامتی اور خوشی کی منزل طے کرنے کے لئے طیار ہو جاؤ تاکہ تم کو اس اور آنے والی دنیا دونوں میں سرخروئی حاصل ہو جائے۔ اگر تم خداوند خدا کے کلام کو دل کی تختی پر لکھو گے تو تم اس کے شاگرد بن سکتے ہو؟ اور تم اپنے نور سے دوسرے گنہگاروں کو روشنی کی طرف لا سکتے ہو؟ جس سے توبہ ملتی ہے اور خدا تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے۔ اگر اس کی خوشی اور توبہ کو قبول کرو گے تو یقین جانو کہ دوزخ کی آگ سے بچائے جاؤ گے۔ آؤ۔ آؤ اس پاکیزہ راستہ کی تلاش کرو۔ دور کیوں جاتے ہو مقدس کتاب تمہارے لئے سب باتوں کی راہنما موجود ہے۔ (نامہ نگار)

اے تم جو سب تھکے اور بوجھ سے لدے ہو میں ہی تمہیں آرام دونگا۔

مشہور مثال ہے جو ہمیشہ سچ کا متلاشی رہا ہے جسکی روح ہمیشہ سچ کو گرہن کرنے اور راست کو تیاگ کرنے کے لئے تیار ہے اور دنیاوی لالچ سے سروکار نہیں اگر ست کو قبول کرنے والی خوبی نہ رکھتا تو کبھی سماج میں نہ آتا۔ راستی کو پرگٹ کرنے کے لئے جنوری کے اخبار میں ہر دوار گوروکل کی بابت اس کا خاکہ کھینچا ہے کہ اے لوگو کانگڑی گوروکل کی امیدیں ابتک لاحاصل ہیں۔ ضمیمہ پرکاش نے لوگوں کی آنکھیں بہتیری پونچھی ہیں۔ مگر بے سود۔ اب فروری کا بہیتی ضمیمہ پرکاش کے جواب میں تحریر کرتا کہ یہ باتیں کوئی ثبات نہیں دے سکتی ہیں ضمیمہ پرکاش تسلی بخش نہیں۔

امروی اس عام اطلاع سے پشیز لوگ جتن میں ہیں یعنی اول درجہ کے لوگ اپنے بچوں کو چیفس کالج میں بھیجتے ہیں۔ درجہ دوم یوروپین سکولوں میں۔ درمیانہ درجہ مشن سکولوں اور گورنمنٹ سکولوں میں۔ باقی لوگوں کے بچے دیسی مکتبوں اور گوروکل کے نذر ہوتے ہیں۔ جو لوگ آنکھ کے اندھے اور گانٹھ کے پورے اندھا دھند تقلید شروع کر دیتے ہیں جن کے بچوں کے سدہار کے لئے گوروکل ہو جو لیڈر ہو اور وہی خزانچی وہی گارڈین وہی سب کچھ باقی رہے۔ مدرس گوروکل جو تصنیف کے ذریعہ روپیہ بٹورنے والے اور ان پر مثل صادق آتی ہے۔ ڈونگرے یا کس کے بھانت کمائی تیکھے

صاحبان یہ مسیحی مذہب ہی ہے جو سب مذاہب کو زور آزمائی کا موقعہ دیتا ہے۔ مگر مذاہب کامیابی کے اثرات سے بے بہرہ ہیں بار اثر نہیں ہوتے اور چالنج دیا جاتا ہے۔ نور اندھیرم کو مضبوط پکڑ رہنے نکل نہ جائے کیسی فراخدلی مسیحی مذہب کی ہے۔ اور پھر طرفہ یہ کہ غیروں سے حفاظت بھی کیجاتی ہے۔

مولفہ مسیحی از لاہور

دوسرا سالانہ مسیحی جلسہ لودیانہ

بروز منگل۔ بوقت دوپہر ½ ۱ سے ۴ بجے شام تک مورخہ ۴ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء کو بوقت دوپہر پادری ایچ سی ویلی صاحب جن کو خداداد لطف اور قدرتی ملکہ سر زبان کا ہے اور خاصکر دیکھا جائے تو آپ جس عہدے پر ممتاز ہیں بہ خوب آپ کو زیب دیتا ہے آپ نے فرمایا کہ نئے انسان کے بڑھنے کے لئے دعا اور کلام دو لازم و ملزوم امر ہیں جو کہ اس کی روحانی زندگی کی نشو و نما کے لئے اعلیٰ ذریعے ہیں آپ نے کہا کہ جارج مرے کسی نے پوچھا کہ پہلے انسان کو کیا کرنا چاہئے۔ اس نے کہا کہ کلام کو پہلے پڑھنا چاہئے اور ایسا ہی بائبل میں ہے کہ تیرا کلام میرے دل میں ہے انجیل یوحنا کا پندرھواں باب جس میں روحانی نشو و نما اور آپس کے تعلق کا جو کہ نو پیدا کونپل کا ہوتا ہے۔ پیدا فوٹو کھینچا نظر آتا ہے۔ ڈالی کے لئے لابد ہے کہ وہ اثمار شیریں لاوے۔ ہم بھی کمال تک جب پہونچتے ہیں تو پھل لاتے ہیں۔ آپ سے ڈالی پھل نہیں لا سکتی مگر جب کہ درخت میں مخلبند ہووے۔ یہ آیت کہ میں انگور کا درخت ہوں اور تم ڈالیاں۔ اس کا قایم رہنا سب سے بڑھکر بات ہے۔ سب سے بڑھکر کلام ہے اور پیچھے دعا ہم کو مسیح میں قایم رہنا چاہئے۔ جیسا اس کا کلام ہے کہ میری باتوں اور میری محبت میں قایم رہو۔ پھر پادری بنڈیا اس نے نئے انسان کے بڑھنے اور اس کی حمایت پر کچھ کہا۔ آپنے کہا کہ "وہ بڑھے اور میں گھٹوں" آپ کے الفاظ اگرچہ بظاہر سادہ معلوم ہوتے تھے پر نہایت پرمعنے اور جادو تاثیر تھے۔ آپ نے کہا کہ یہ یوحنا نبی کا کلام ہے کہ وہ جو غیر فانی ہے بڑھے اور میں گھٹوں۔ یہ نیا انسان کیوں پیدا کیا جاتا ہے اس واسطے کہ وہ اپنے فردوسی حصہ اور بخرہ کو یعنے آسمان کو پاوے اور ایماندار ضرور اس ایمان کی جگہ میں جاتا ہے۔ جو کہ ایمانداروں کے طیار کی گئی ہے۔ اور وہ اپنی فرزندیت کی جگہ پر بیٹھتا ہے۔ دوسرا لیٹر میں پہلا باب ہمارا سا ہم قیمت ایمان یہ ابن مسیح کی راستبازی سے ملتا ہے۔ ہمارا ایمان اگر مسیح کے ایمان سے مخلبند کیا جاوے تو اسی کے ایمان سے ہماری نشانیں ہمارے عمل نو پیدا سے پھوٹ نکلیں گی۔ کیونکہ

جیسا درخت ہوگا ویسی ہی شاخ ہوگی۔ یہ ایمان یسوع مسیح کے ذریعہ آسمان سے آکر ہم کو ملتا ہے اور ہم میں بیج کی طرح ڈالا جاتا ہے۔ اور جس قدر بڑے پودے کا یہ بیج ہے وہیں تک یہ بھی بڑھیگا۔ یہ روح القدس کا کام ہے جو کہ اس بیج کو ہم میں قایم رکھتا ہے۔ یہ جبکہ ایمان اور اُس پختہ ایمان کے ذریعے جب ہم کو دیا جاتا ہے جو یسوع مسیح سے ملتا ہے پھر یہ کیوں پڑھنے میں رہ جاوے۔ جیسے پرانے قصوں میں کہتے ہیں کہ شیرنی کا دودھ پینا مشکل ہے" اسی طرح یہ ایمان شیرنی کا دودھ ہے۔ کل چیزیں ہیں اس ایمان کے ذریعے دی جاتی ہیں۔ اور یہ ایمان یونہی بے نشوونما نہیں رہتا۔ ضرور ہے کہ ایمان میں سے نیکی پھوٹے۔ جیسے کسی بیج میں سے پتے نکلتے ہیں۔ سمجھ والی نیکی۔ پرہیزگاری۔ اس ایمان والے عرفان سے نکلتی ہیں۔ جہاں بیج نہیں نکلتا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ زمین بوجہ پتھریلی ہونے کے کلام کے بیج کی شادابی نہیں ہونے دیتی۔ اور یہی سبب اُس کے جڑ نہ پکڑنیکا ہے پھر یہ اس دنیا میں کون چاہتا ہے کہ میں ذلیل ہوؤں۔ کون خواہش کریگا کہ میں اس دنیا میں رسوا ہوؤں۔

پھر دنیا میں طرح طرح کی مشکلات گوناگوں رنگوں میں ہوکر ہمارے سامنے پیش ہوتی ہیں۔ پھر ہمیں ان تکلیفات کے جنگ و جدل میں کلام کی ڈھال اور روح کی تلوار لیکر معرکہ آرائی کرنی پڑے گی اور ضرور امید ہے کہ خداوند یسوع مسیح کی ہمت پر تل کر ہم ضرور بضرورے کامیاب ہونگے اور شیطان ملعون کے کل لشکر کو پسپا اور مغلوب کرینگے۔ کیونکہ اگر ہم ان مشکلات میں صابر نہیں تو ہمارا ایمان بے فائدہ اور ہمارا نجاتی بھروسہ اکارتھ ہے۔

باقی آئندہ

وجوہ قبول دین مسیحی محررہ پندرہ فروری سنہ ۱۹۱۱ء

ایس پی جی مشن رُڑکی

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

مجھ سے جو کہ بعض بعض اطراف سے میرے دین مسیحی اختیار کرنے کی بابت وجہ دریافت فرماتے ہیں۔ اس لئے مجھے یہ مناسب ہوا کہ جواباً میں ایک کتاب بشرح اور مفصل مسمٰی بہ الاسلام والمسیحیت لکھوں اور ایسا تصفیہ کرکے اس کو لکھنا شروع کر دیا تھا۔ مگر اس وقت کی میری پریشانی اور بے سرو سامانی سے مجھے یہ امید نہیں ہوتی کہ وہ جلد ختم ہو جاوے اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ جب تک وہ کتاب اور دیگر کتب حیطۂ تحریر میں آویں۔ پہلے ایک مختصر وجوہ قبول دین مسیحی کی لکھکر اس دریافت احباب سے سبکدوش ہو جاؤں۔ مگر پہلے اس سے نمبر معلومات لازمی بطور تمہید ابھی کچھ معرض بیان میں لانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ فقرہ مشتِ خاک کون اور کہاں سے ہے۔

ذات باری تعالیٰ عز اسمہ نے جو کچھ پردہ غیب سے عالم ظہور میں دکھایا ہے۔ اُس کی زبردست کلک قدرت کا ایک نقطہ اور اُس کی اسرارِ حکمت کا ایک شوشہ اور اُس کے دریائے عظمت کا ایک قطرہ اور اُس کے خوانِ نعمت کا ایک ذرہ اور اس کی صنعت کاملہ کا ایک نمونہ بلکہ اس سے بھی کمتر ہے وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

ابیات

وہ چاہے جسے دیوے تاج سر پہ
وہ چاہے کرے پل میں ادنےٰ فقیر
زمین و فلک پہ اسی کا ہے راج
وہ چاہے کرے جو ہے امال آج
جسے چاہے بخشے سلیماں کا تخت
جسے چاہے دکھلائے روئے بہشت
جسے چاہے دوزخ میں رکھے مدام
جسے چاہے جنت وہ دیوے مقام
تجھے بخشش خواہشاں سے وہی۔
خطا پوش روزی رساں ہے وہی

باقی آئندہ

انتقال پُر ملال

مرحوم ڈاکٹر نجم الدین

آہ پیارا بھائی نجم الدین۔ عزیز از جان نجم الدین۔ ایک ستارا تھا۔ غروب ہوگیا۔ آفتاب صداقت کی چمک سے چمک اٹھا تھا آخر گم ہوگیا سچ ہے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے۔

وقت نجم الدین از دار فنا۔ کوچ کرد جانب دار البقا
از فراقت اے برادر جانمن۔ گرد غم افتاد بر من مبتلا
اے موت تو نے کسیکو نہ چھوڑا۔ کونسا گھر ہے جو تیرے ہاتھوں نالاں نہیں۔ آہ۔ وائے حسرتا

سمجھ زیر زمیں اس کو جو بالائے زمیں آیا
اور واعظ تو کس سوچ میں ہو کس غم میں گرفتار ہے۔

نجم الدین زندہ ہے۔ کون کہتا ہے کہ مر گیا۔ وہ تو اپنے پیارے خداوند میں سو گیا۔ وہ تو ایک حقیقی مسیحی کی تصویر تھا۔ وہ تو صورت سے اپنے خداوند کا اظہار تھا وہ زندہ ہے۔ خداوند نے فرمایا میں جیتا ہوں تم بھی جیوگے۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی نہ مریگا۔ مرنا کسے کہتے ہیں۔ خداوند کے پیارے ابدیت کے واسطے زندہ ہیں ہم توڑ لنگے کی چوٹ کہتے ہیں اے موت تیرا ڈنک کہاں۔ اے قبر تیری فتح کہاں فتح نے موت کو نگل لیا۔



پیارا بھائی نجم الدین ۲۰ تاریخ ماہ اپریل ختم زمان میں بآرام خداوند میں سوگیا۔ خداوند کے پیاروں کی موت بھی عجیب ہے کیونکہ خداوند کے پیارے میں موت کی تلخی اُن کے خداوند نے اُٹھائی ہوئی ہے۔

۲۰ تاریخ صبح سلامتی سے بھائی وارث الدین کے ساتھ کلارک آباد سے فتح گڈھ کو گئے۔ خیریت سے وہاں پہونچے۔ اپنے عزیزوں سے ملے۔ رات کو بیٹھے بیٹھے دفعتاً دل کی حرکت بند ہوگئی۔ سو سکنڈ میں مع القاہ سے دارالبقا کا سفر تمام کرلیا۔ جیسے آرام سے سوگئے تھے۔ ویسے ہی بآرام آسمان کو جا پہونچے۔ اُس وقت اُن کا سر بھائی وارث الدین کی گود میں تھا۔

مرحوم حسب ثنڈیال ضلع سیالکوٹ کے ایک شریف مسلمان خاندان سے [illegible] تھا پہلے اُن کا بڑا بھائی منشی عزیزالدین مسیحی ہوا۔ پھر اُن کی تعلیم اور مسیحی زندگی سے مرحوم معہ والدہ اور ہمشیرہ کے مسیحی ہوگئے۔ والدہ تو عرصہ ہوا کہ خداوند میں سوگئیں۔ بزرگ برادر منشی عزیزالدین گذشتہ سال بمقام لنڈن میں سوگئے۔ ہمشیرہ صاحبہ خداوند کے فضل سے حیات ہیں۔ جن کو اپنے عزیز بھائیوں کا غم مفارقت دیکھنا پڑا۔

مرحوم کی عمر قریباً ۵۵ سال کے تھی۔ ڈیرہ غازیخاں کی آب و ہوا کی خرابی سے صحت بہت اچھی نہیں رہتی تھی۔ تاہم کوچ کا وہم و گمان بھی نہ تھا۔ مرحوم چرچ آف انگلینڈ کے نہایت ہی وفادار۔ دیانت دار۔ صابر اور جفاکش محنتی کارندے تھے۔ مسیحی ایمان کے بڑے غیرتمند تھے۔ اُنکی زندگی مسیحی زندگی تھی۔ جو ہر وقت کوچ کیواسطے تیار تھی۔ مرحوم خداوند یسوع کا وفادار سپاہی تھا۔ کلیسیا کا مقدس رکن تھا۔ بخیر مہمان نواز۔ نومریدوں کی جائے پناہ۔ جن نومریدوں نے کبھی اُنکے گھر پناہ لی ہے۔ وہ اُن کی مہمان نوازی اور مسیحی محبت کو کبھی نہیں بھول سکتے۔ ماتم پرسی کے ایک خط میں ایک مسیحی نے مجھے اُنکی نسبت ذیل کا فقرہ لکھا ہے:-

"نجم الدین ... نہایت زندہ دل آدمی تھا کلیسیا کو ایسے نیک آدمیوں کے گذر جانے سے سخت صدمہ پہونچتا ہے"

مرحوم کی سب سے بڑی خوبی یہ ہوکہ ۱۸۸۳ء میں لاہور میڈیکل کالج سے پاس ہوکر نکلے اور ڈیرہ غازیخاں میں مشن ہسپتال میں کام شروع کیا۔ مرتے دم تک وہیں رہے کسی دوسری جگہ جانیکا کبھی خیال نہیں کیا قریب ۲۸ سال کے ایک ہی جگہ مقیم رہے۔ اب موت اُنکو وہاں سے لے آئی۔ چند روز ملاقات کی خاطر ملتان میں بندہ کے ہاں ٹھہرے۔ پھر بھائی وارث الدین کے پاس کلارک آباد۔ وہاں سے اپنے عزیزوں کو ملنے فتح گڈھ گئے۔ سب سے مل ملا کر آسمان کو سدھارے۔

مرحوم کی طبیعت غمخور بہت تھی ۱۹۰۷ء میں مسز نجم الدین کی وفات ہوئی ۱۹۱۰ء میں بڑی بیٹی جو لائق تعلیمیافتہ تھی فوت ہوگئی یہ دو غم اُنکے جسم کو کھا گئے روح میں تو خوش مگر عزیزوں کی ملاقات کے بہت آرزومند۔ خدا نے بہت جلد اُن کو ان غموں اور دنیا کے دکھوں سے رہائی دی اور مرحوم عزیزوں سے ملا دیا۔ ایسے وفادار کارندے مشن میں بہت کم ہونگے۔

مرحوم ۲ لڑکے اور ۲ لڑکیاں پیچھے چھوڑ گئے ہیں مشن کی ملازمت تھی۔ نہ تو کوئی جائیداد پیدا کی۔ نہ کوئی بنک جمع کیا۔ توکل خدا جو آیا خرچ کیا۔ اولاد کی تعلیم پر بہت خرچ کیا لیکن ابھی تک کوئی بیٹا ایسا لائق نہیں ہوا کہ بھائی بہنوں کو سنبھال سکے۔ بیٹیاں دونوں چھوٹی ہیں۔ انگریزی سکول امرتسر میں پڑھتی ہیں میں نہیں سمجھ سکتا کہ کوئی بھائی وہاں کے خرچ کو اُٹھا سکے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ مشن ایسے وفادار کارندے کے پسماندوں سے کیا سلوک کرتی ہے وہ تو مرتے وقت تک خدمت میں رہا۔ کوئی حرف اُس کی خدمت پر کبھی نہیں آیا۔ گورنمنٹ نے اپنی دریا دلی سے آر۔ سی سنگھا مرحوم کی بیوہ کو مرحوم کی دیانتداری کے صلہ میں اڑھائی ہزار روپیہ مرحمت فرمایا ہے۔ کیا مشن میں ایسے رحمدل اور غمخوار مشنری نہیں۔ جو مرحوم بچوں خصوصاً ان دو معصوم لڑکیوں کے ساتھ ایسا سلوک کریں کہ وہ اپنی تعلیم کو بے فکر آسودگی سے پورا کرسکیں مجھے اُمید واثق ہے کہ ضرور مشن اُس کی خدمات کا عوض پسماندوں کو دے گی۔ اس سے دوسرے کارندوں کے حوصلے بڑھینگے۔ اور دوسرے لائق جوان مشن کے نیک سلوک دیکھکر خوشی سے مشن کی خدمت قبول کرینگے۔

میری دعا ہے کہ خدا مرحوم کے پسماندوں کو تسلی صبر اور اطمینان بخشے۔ راقم غمزدہ ولی محمد

انتقال پُرملال

ہم بڑے افسوس سے اس خبر وحشت اثر کو درج اخبار کرتے ہیں کہ ہمارے بزرگ پادری ڈاکٹر ایف جے نیوٹن صاحب ساکن فیروزپور ۲۰ تاریخ کی رات کو اس جہان سے کوچ کرکے اپنے ابدی آرام میں داخل ہوگئے۔ صاحب موصوف کی موت کی خبر سے ہر کہ و مہ سے رنج وغم کا اظہار ہوتا ہے کیونکہ صاحب موصوف سب کے ہر دلعزیز تھے وہ شہر جالندھر میں اپنے بڑے بھائی ڈاکٹر سی بی نیوٹن صاحب کے پاس انتقال فرماگئے تھے۔ مگر اُنکی لاش فیروزپور میں لائی گئی تھی اور اگلے روز شام کے وقت اُنکا دفن کیا۔ دفن کے وقت ایک بڑا مجمع فراہم ہوگیا تھا کیونکہ شہر فیروزپور کے چھوٹے بڑے صاحب موصوف کے مداح ہیں ادھر ایک کو اُنکی موت کا رنج معلوم ہوتا تھا۔ صاحب کے رشتہ دار دفن کے وقت سب حاضر ہوگئے تھے ہم کو

شعر و سخن

غزل

ابن اللہ وہ جب اُس کا نور مسیحا
شافی مرضیاں ہجروں کا غفور مسیحا

آتا ہوں تیرے پاس نکر دور مسیحا
سب بخشیگا میرے گناہ ضرور مسیحا

اپنے بشیروں کو یہ طاقت کر عطا
گمگشتہ رہ وعظ کریں یہ ہو دستور مسیحا

وہ ترقی مذہب پہ فروتن ہو جائیں
اتنی بھی نہ ہو ان کو غرور مسیحا

معاف کر تو میری خطائیں سب
میں ہوں گنہگار پُر قصور مسیحا

اس کام میں تو سب کی مدد کر
سارے جہان میں ہو ظہور مسیحا

جو بے زر و مفلس ہیں ان کو
آنا زر دے ہو انکا گنج معمور مسیحا

صابر انہیں بنا تا کہ انہیں بتا
تا ہوں تیرے ہی سب شکور مسیحا

خود شیطانی سے بیباک کر تو
بیباک کر خدا در مسرور مسیحا

یہ دعا ہے سرسبز کی تجھ سے اب
وہ ہو تیری نظروں میں منظور مسیحا

الراقم
جان میکائیل سرسبز۔ لالکرتی بازار۔
راولپنڈی

مضامین

عبرت

اور وہاں پہونچکر اُسکو قتل کا حکم دیا۔ بیچارہ دہقان مایوس ہوکر عرض کرنے لگا کہ اے بادشاہ سلامت اگر مہربانی ہو تو مجھ کو میرے قصور سے آگاہ کیجیے تاکہ مجھ کو اور میرے عزیزوں کو میرے مرنیکا قلق نہ ہو کہ میں بے قصور مارا گیا۔ بادشاہ ظالم بد مزاج تو تھا ہی غصے سے جواب دیا کہ تیرا جرم یہ ہے کہ آج صبح میں تیری بدشکل اور بد شگون صورت کو دیکھکر میں مرتے مرتے بچا۔ دہقان نے اپنے چہار طرف نظر کی اور کہا افسوس صد افسوس اے بادشاہ سلامت میں آپ کی شان بادشاہی کے خلاف کیا کہوں۔ صرف یہ کہ اے کاش میں آپ کی اس شکل کو آج صبح کو نہ دیکھتا تو اس جائے مقتول نہ آتا اور میرے بچے بے وارث نہ ہوتے۔ اور میری عزیز بیوی کا سہاگ نہ اترتا۔ میری بدشکل خالیف اور بد شگون صورت کے دیکھنے سے تو آپ صرف مرتے مرتے بچے۔ مگر آپ کی شہانہ صورت میرے قتل کا باعث ہوئی۔ بادشاہ سلامت دہقان مذکور کی یہ تقریر سنکر پشیمان اور نادم ہوا۔ اور اس کی جان بخشی کی۔ عاقل اپنے قول کو فہم کے ترازو سے تولتا ہے اور تب حکم کو جاری کرتا ہے۔ ہر شخص دوسرے کو بے نقص دیکھنا چاہتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ دوسرے کے نقص کو بیان کرتے ہیں۔ پر اپنے حق میں نابینا ہیں پس اے تلاوت کرنے والے منصف مزاجی کے سبق کی ڈگری حاصل کرو اور خرد مند ہو۔
خرد لعلوں سے مہنگ مولی ہے۔

اقتباس ۳: ۱۵　　(رفیق النسواں)

انتخاب الاخبار

مردم شماری کے جھگڑے

مردم شماری کی غرض محض یہ ہوتی ہے کہ ملک کی ٹھیک ٹھیک آبادی ظاہر ہو اور اس کی ترقی یا تنزلی کا پتہ لگ جاوے اور نیز ملک میں مختلف آباد شدہ لوگوں کے مذاہب اور زبانوں کا حال معلوم ہو جاوے لیکن اب کی مردم شماری میں شور ہوا ہے۔ وہ اپنی آپ نظیر ہے۔ مردم شماری ختم بھی ہو گئی ہے لیکن شکائتیں اب تک برابر پہونچ رہی ہیں۔ پیسہ اخبار اپنے دو تین پرچے محض اردو ہندی جھگڑے میں ختم کر چکا۔ اس نے بتلایا کہ مردم شماری میں غضب ہو گیا ہے۔ اور اردو کو قتل کیا گیا ہے اور اردو کے گلے پر تیز دھار چلائی گئی ہے۔ اُردو کا خون اور ہندی کی پرورش ہوتی ہے۔ اردو کی بجائے ہندی یا پنجابی لکھی گئی ہے۔ غرضیکہ اُردو کا قتل عام کیا گیا ہے۔ اسی طرح کی شکائتیں گورمکھی اخباروں میں بھی نکلی ہیں۔ وہ گورمکھی کا خون بتلاتے ہیں۔ ہندی والے الگ چلا رہے ہیں۔ کہ مسلمان شمار کنندوں نے اُن کی زبان اُردو لکھ لی ہے۔

اس زبان کے جھگڑے کے علاوہ ایک دو ایسی باتیں بھی ہوئی ہیں۔ جو اس مردم شماری کی یاد کو تازہ کریں گی پہلے تو ایک شمار کنندہ کو دہلی میں جرمانہ ہوا۔ اور دوسرے ۱۱ مارچ کی کلکتہ کی ایک تار مظہر ہے۔ کہ ہیریسن روڈ پر ایک سپاہی اپنی نوکری پر کھڑا تھا۔ اس وقت ایک آدمی اس طرف سے گذرا۔ جس کو مردم شماری کی ضرورت سے اس کو روکا گیا۔ لیکن اس آدمی نے سپاہی پر حملہ کیا۔ اور چاقو سے اس کو





سخت ضرب پہونچائی۔ سپاہی شفاخانہ میں زیر علاج ہے۔ اور حملہ آور معہ دو همراہیوں کے گرفتار ہے۔ اسی طرح سے ایک اور دلچسپ خبر ایک بنگالی اخبار نے لکھی ہے کہ بیکانیر و کاٹھیاواڑ میں جس وقت مردم شماری کے کارندے خانہ پوری کرنے گئے۔ تب معلوم ہوا کہ کچھ لوگ گھر چھوڑ کر بھاگ گئے۔ کیونکہ اُن کو وہم تھا کہ دہلی دربار میں سپاہی بنانے کے لئے بھرتی کرنے کو یہ لوگ خانہ پوری کر رہے ہیں۔ (مدآریہ گزٹ)

ہندو مسلمانوں میں کشمکش

ہندو مسلمانوں میں جو کشمکش اس وقت پائی جاتی ہے۔ اس کے دفعہ کے لئے طرفین سے بہت کوششیں ہو رہی ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی قابل اطمینان صورت نظر نہیں آتی۔ بلکہ یہ نااتفاقی کی خلیج دن بدن بڑھتی جاتی ہے اور جہاں تک دیکھا جاتا ہے اُس کا تعلق صرف جدید تعلیمیافتہ ہندو جماعت سے ہی ہے کیونکہ قدیم وضع کے ہندؤں میں تعصب بہت کم ہے اور اس سبب سے ان میں اور مسلمانوں میں اختلاف بھی بہت کم ہے اور اگر سچ پوچھا جاوے۔ تو بقول اودھ اخبار جب سے ہنود میں ایک جدید فرقہ ایسا نکلا ہے جس کے مقاصد سے خود قدیم وضع کے ہندو بھی متفق نہیں ہیں۔ تب ہی سے اس نااتفاقی کی آگ کے شعلے بھڑک اٹھے ہیں۔ جبکہ ان کی دل آویزی اسی میں ہو کہ وہ ایک دوسرے کو برا بھلا کہیں۔ تو پھر ایسی حالت میں کس طرح کہا جاسکتا ہے کہ موجودہ کشمکش دور ہو جاویگی اور ہندو مسلمان آپس میں ملجاوینگے

(افغان)

مردم شماری اور استریوں کی کمی

مردم شماری کی مفصل رپورٹ تا ہنوز شائع نہیں ہوئی۔ تاہم جس قدر معلوم ہوا ہے اس سے ظاہر ہے کہ استریوں کی کس قدر تعداد کم ہے عورتوں کی کمی صرف ایک یا دو اضلاع یا صوبوں میں نہیں بلکہ ہندوستان بھر میں یہی حال ہے۔ ہم نے پچھلے ہفتہ ملک کے کچھ حصوں کی کچھ آبادی لکھی تھی۔ اُن اعداد سے بھی ظاہر ہے کہ استریاں کس قدر کم ہیں۔ ضلع لاہور میں قریباً چھ لاکھ مرد ہیں اور عورتیں صرف ۴½ لاکھ ہیں۔ اسی طرح بمبئی میں چھ لاکھ ۲۳ ہزار ۸ سو ۹۵ مرد ہیں اور عورتیں صرف تین لاکھ ۲۹ ہزار ۲۷۲ ہیں۔ گو یہ آدمیوں کی نسبت عورتیں نصف ہیں۔ سو دونوں اضلاع اگر کاروبار اور کارخانوں اور کالجوں میں گنے جاویں اور استریوں کی کمی باعث ان کو مانا جاوے تو دیگر اضلاع میں جہاں یہ صورت نہیں۔ استریاں کم ہیں گجرات میں استریاں مردوں کی نسبت ایک لاکھ کم ہیں جالندھر میں بھی ایک لاکھ کمی ہے۔ امرتسر میں سوا لاکھ کم ہیں۔ ملتان میں ایک لاکھ۔ دہلی میں قریباً ایک لاکھ حصار میں قریباً ایک لاکھ۔ سیالکوٹ میں سوا لاکھ گوجرانوالہ میں سوا لاکھ کم ہیں۔ غرضکہ سب جگہ یہی حال ہے عورتیں مردوں کی نسبت کیوں کم ہیں۔ اس کے دو ہی کارن ہوسکتے ہیں۔ یا عورتیں پیدا ہی کم ہوتی ہیں یا اگر پیدا برابر ہوتی ہیں تو وہ مرتی زیادہ ہیں۔ پہلا کارن ماننے کے قابل نہیں۔ دوسرا کارن صاف ظاہر ہے۔ اور زیادہ اموات کا ہونا اسبات کی دلیل ہے کہ استریوں کی رکھشا خاص طور پر نہیں کی جاتی۔ ہندو لوگ لڑکی کا پیدا ہونا نحوست خیال کرتے ہیں اور مسلمانوں کا قریب قریب یہی خیال ہے۔ اس لئے اُن کی حفاظت پورے طور پر نہیں کی جاتی۔ گرچہ اگر کوئی لڑکی بچ گئی تو وہ بڑی ہو گئی۔ ورنہ والدین کا سلوک اُن کو زندہ رکھنے کے لئے اکثر حالتوں میں کافی نہیں ہوتا۔

آریہ گزٹ

کلکتہ کی خوبصورتی کا سوال اور پبلک کو نقصان کا احتمال

گورنمنٹ ہند کروڑوں روپے کی لاگت سے شہر کلکتہ کو خاص طور پر خوبصورت اور فراخ کرنا چاہتے ہیں۔ سڑکیں کشادہ کیجاوینگی اور تنگ و غلیظ مکانات گرایا جاویگا۔ اس لئے حصول اراضی کے بارہ میں گورنمنٹ بنگال کے روبرو ایک مسودہ قانون پیش ہے جس کی رو سے جس کسی شخص کی اراضی کی ضرورت پڑیگی لے لی جاویگی۔ اور مالک کو کوئی تاوان نہ دیا جاویگا بلکہ اسے اپیل کرنے کا بھی حق نہ ہوگا۔ اس سے قدیم ساکنین کلکتہ میں گھبراہٹ پیدا ہوگئی ہے اور ہونی بھی چاہئے۔ کیونکہ یہ بات ضرور سختی میں داخل ہوگی کہ بلا رضامندی مالک زمین حاصل کیجائے۔ اس قانون کے خلاف اظہار ناراضگی کرنے کے لئے کلکتہ میں ایک بڑا بھاری جلسہ ہوا۔ اور اس میں قرار پایا کہ گورنمنٹ سے التماس کیا جاوے کہ ایسا [illegible] قانون پاس کرکے پبلک کو مضطرب ہونیکا موقعہ نہ دیا جاوے۔ چنانچہ اس کے علاوہ اور کئی اعتراض و درخواستوں کے گزرنے پر قانون کا پاس کیا جانا دو ماہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس وقت تک پانچ سو سے زائد میموں کی اطلاع کونسل میں پہونچ گئی ہے امید کہ ممبران کونسل ہر پہلو سے پبلک کے مفاد کو مدنظر رکھکر واجب طور پر حق وکالت ادا کرینگے اور قانون کی نسبت نہایت صائب رائے پیش کرینگے۔ اور گورنمنٹ بھی عذرات پر پوری غور کرکے ایسا قانون پاس کریگی۔ کہ رعایا ہر طرح سے مطمئن رہے۔ (میونسپل گزٹ صدائے ہند)

تھیٹر میں دو سو آدمی ہلاک

احاطہ بمبئی سے بڑی افسوسناک خبر آئی ہے۔ شہر پونہ کے شمال میں چند میل کے

فاصلہ پر سلہریہ ایک جگہ ہے جہاں رام نومی کو قریباً پانچ سو آدمی تھیٹر دیکھنے گئے۔ مگر منڈوے کے کسی لیمپ سے یکایک تمام منڈوے کو آگ لگ گئی جو فوراً ایک سرے سے دوسرے سرے تک منتقل ہو گئی۔ آدمی اور بچے چیخیں مار کر اِدھر اُدھر جان بچانے کی کوشش میں لگ گئے۔ اور دروازہ سے پہلے باہر نکلنا چاہتے تھے اس دھکم دھکا میں کئی عورتیں اور بچے کچلے گئے۔ اور ۰۰ کے قریب جاں بحق ہوئے۔ کیونکہ جلے ہوئے منڈوے کے شہتیر اور بانس وغیرہ جل جل کر لوگوں پر گر رہے تھے۔ آگ بجھانے پر ۱۸۹ لاشیں دستیاب ہوئیں۔ بہت سے آدمی زخمی ہوئے جو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اُف کیسا عبرتناک واقعہ ہو گیا بھروسہ ہے زندگانی کا۔ (ہندوستان)

برقی پنسل انگلستان کے ایک موجد نے ایک ایسی پنسل ایجاد کی ہے کہ اس کے ہولڈر میں ایک مقدار برقی روشنی کی اور ایک شیشہ کا چھوٹا سا قمقمہ لگا ہوا ہے۔ ایسے طور پر کہ جب اندھیرے میں اس سے کاغذ پر لکھنے لگتے ہیں تو اس کے گرد روشنی کا ایک چھوٹا سا حلقہ بن جاتا ہے۔ ڈاکٹروں اور اخباروں کے رپورٹروں وغیرہ کو کہ جنہیں وقت بے وقت کچھ لکھنا پڑتا ہے یہ پنسل بہت مفید ثابت ہوئی ہے کہ بلا روشنی بہم پہونچانے کے اس کی روشنی میں لکھ سکتے ہیں۔

(پیسہ اخبار)

حضور ویسرائے نے کوئٹہ سے چمن بھی دیکھا نیل نوجاک کی سیر کی۔ کراچی میں بھی داخلہ ہوا تھا۔

گلدستۂ اخبار

سالیرہ (دیبا) میں بتقریب رام نومی ایک جلسہ رات کو کیا گیا۔ آتشزدگی سے سخت تباہی ہوئی منڈوہ کی چھت بیٹھ گئی ۱۸۹ لاشیں نکالی گئیں بے شمار مجروح ہسپتال میں ہیں۔

پنجاب گورنمنٹ نے اپریل سال آئندہ سے سکولوں کی شرح فیس بہت بڑھا دی۔ ہائے بدقسمتی۔

ڈی اے۔ وی کالج لاہور کے متعلق ہنس راج ہال کے افتتاح کی رسم رائے لال چند بہادر نے ادا فرمائی۔

خالصہ کالج امرتسر میں سکھ اور غیر سکھ طلباء کی فیسوں کی تفاوت کا طریق موقوف کیا گیا۔

ہندو دھرم کی خصوصیت محفوظ رکھنے کے علاوہ ایک اعلیٰ درجہ کی ریسرچ اکیڈمی بھی قائم کرینگے۔

لکھنؤ میں حضور لفٹنٹ گورنر نے ایک یتیم خانہ کھولا جس میں لاوارث لڑکوں لڑکیوں کی پرورش کی جاویگی۔ یہ رائے سری رام بہادر سی آئی۔ ای کی فیاضی کا نمونہ ہے جنہوں نے ۹۱۰۰۰ ہزار روپیہ اُس پر خرچ کیا۔

اسٹیشن دہلی میں ایسٹ انڈین و جی آئی۔ پی ریلوے کے مشترکہ دفاتر میں آگ لگی۔ عظیم نقصان ہوا

نام سنگ کے باغ چائے واقع آسام کے قلیوں نے یورپین منیجر پر قاتلانہ حملہ کیا۔ ناک کان کٹ گئے۔ گردن بھی مجروح۔ اسسٹنٹ منیجر و کلارک نے بھی سخت مار کھائی۔ وہ بھاگ کر ریڈ گڈھ میں پناہ گیر ہیں۔

امیر کابل نے ہند سے بہت سے آہنی بٹے منگوائے کہ ترقی افغانستان میں ٹیلیفون جاری کیا جاوے

انڈیا آفس لندن نے ابور کے قتل کی رپورٹ شائع کی کہ برٹش پارٹی کس طرح تباہ کی گئی تھی۔

مسٹر ولیمسن اور ڈاکٹر گریگرسن علیحدہ علیحدہ قتل کئے گئے۔ صرف پانچ خدمتگار بچ گئے۔

لندن کی جغرافیکل سوسائٹی کے آئندہ پریسیڈنٹ لارڈ کرزن صاحب بہادر ہونگے۔

برٹش وزیر اعظم کے فرزند سیرل نے مثل اپنے والد و برادر کے اکسفورڈ کے کلاس میں درجہ اول پایا۔

پرتگال کی ڈاک کا جہاز ڈسیٹانیہ نام موزمبیق سے لزبن جاتا تھا۔ راستے میں پاش پاش ہو گیا یہ حادثہ کیپ آف گڈ ہوپ کی چٹان پر ہوا۔ ۸۰۰ مسافر تھے وہ سب جان سے بچائے گئے۔

فغفور چین کی والدہ نے برٹش اور دیگر غیر سفیروں کی بیبیوں کو اپنے محل شاہی میں ایک دعوت دی ہے۔

فغفور پانچ سالہ معصوم ہے وہ فرنگی بیبیوں کو دیکھ کر حیران تھا۔ والدہ نے ان کو پرائیویٹ کمروں کی سیر کرائی

امسال کیلانگ علاقہ لاہل میں تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۹۱۰ء سے ۹ اپریل ۱۹۱۱ء تک برف ۱۷ فٹ ۶ انچ پڑی۔

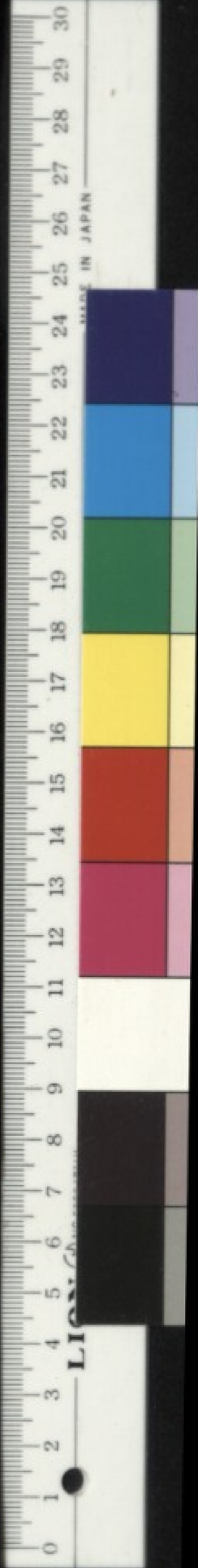
ضرورت

۱- ایک اینگلو ورنیکلر پرائیویٹ مڈل اسکول کے تئے ایک ہیڈ ورکار ہے کم از کم ایف۔ اے پاس ہو جس نے سکینڈ لنگویج اردو یا فارسی لی ہو تنخواہ عہ روپیہ ماہوار لائق شخص کو دی جاویگی۔

۲- ایک اسسٹنٹ ماسٹر اینگلو ورنیکلر پرائمر سکول کیلئے درکار ہے سکی کو ترجیح دیجاویگی تنخواہ عہ روپیہ ماہوار ہوگی۔

یہ دونوں آسامیاں ماہ جون ۱۵ ۱۹۱۱ء تک پُر ہونگی درخواست کنندگان ذیل کے پتہ پر معہ نقول اسناد بھیجیں

المشتہر۔ پادری ڈبلیو۔ ای۔ گارڈن کرسچن۔ مہوبا [illegible]۔ پی



۲- بڑے حروف والی جلد کپڑا عہ/ +
۳- چھوٹے حروف اور پتلی جلد ۸/ +

۱- بیداری کی گیتیں رومن اُردو ا/ +
۲- بھجن و غزلیں فارسی اُردو- ا/ +
۳- ایضاً گورمکھی ا/ +
۴- غذائے رُوح (صفدر علی) ۸/ +

صحت کی ہدائیت

۱- ہدایت تیمارداراں
یہہ کتاب رومن اُردو میں شایع ہوئی ہی جو اس ملک کے تمام ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک ہو رہی ہی- یہہ کتاب ہر ایک گھرانے کے لئے ایک عمدہ ہدایت نامہ ہی جو مطالعہ سے ظاہر ہوگا قیمت صرف عہ

۲- تاریخ طاعون- اُردو
یہہ نہایت مفید کتاب ہی- یہہ مرض جو فی ماہ ۶۰۰۰۰ آدمیوں کو ہلاک کر ڈالتا ہی ایک مہلک وبا ہی- اس کتاب میں نصیحت ہی کہ اس سے بچنے کے لئے کیا کرنا چاہئے- قیمت صرف- ۶ پائی +

۳- دائی گری
من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اُردو عا
یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہی- ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہی اسلئے ہر ایک خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہئے

۴- اصلاح حفظان صحت ا/ +

گھر کے واسطے لائبریری

تواریخ بائیبل
مسیح کی تعلیم
حیات مسیح
یسُوع مسیح کی موت
مسیح دین اور اخلاق
پاسٹرشی
مسیح کا نمونہ
عزّت بے مثال
تلاش حق
جاپان کے حالات
یہہ کتابیں اکٹھی سات روپیہ میں مل سکتی ہیں

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای- ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی- ایل- ایس بذریعہ وی- پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

سنڈے اسکول کے سبق

تصویر دار پرچے سنڈے سکول

۲۵ عدد فی ہفتہ تمام سال کے لئے ایک روپیہ ۱ محصولڈاک علاوہ اور سنڈے سکول کے سبق۔

۵۲ ہفتوں کے واسطے

قیمت ۲ر فی سبق محصولڈاک علاوہ یعنے ۰ کا فی فی ہفتہ تمام سال کیواسطے صرف ایک روپیہ اور محصولڈاک

یہ سبق اُردو زبان اور فارسی حروف میں چھاپے جاتے ہیں اور چار قسطوں میں بھیجے جاتے ہیں +

یہہ تمام سبق انٹرنیشنل سیریز کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں جو تمام دنیا میں استعمال کی جاتی ہے۔ پادری ہنری فورمن صاحب ڈی ڈی کی تصنیف سے نوٹس اردو میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اور اُن کیساتھ انڈین بیبل ریڈنگ ریسوایشن کی تلاوت کی فہرستیں چھاپی جاتی ہیں +

حقیقت یہہ ہے

کہ بائبل کی تعلیم کے واسطے سب سے عمدہ سبق ہیں ان کا سلسلہ ایسا چلتا ہے کہ سات سالوں میں کل بائبل کی تعلیم ملجاتی ہے۔ یعنے پاک کلام کی پوری واقفیت ہوجاتی ہے اسلئے بذریعہ اس اشتہار کے ترغیب دیجاتی ہے کہ تمام مشن اسکولوں میں یہ سبق بطور ٹیکسٹ بک کے استعمال کئے جاویں۔ کئی ایک مشن اسکول اس کا استعمال کر رہے ہیں۔ پر ہمارا مطلب ہے کہ تمام سکولوں میں ان کا رواج ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ ازحد مفید ہیں +

جو صاحب ان کو چاہتے ہیں سو اطلاع فرماویں درخواست پر پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی۔ ڈی لودیانہ لکھنا کافی ہے۔ سال بھر کی قیمت پیشگی لیجاویگی وی۔ پی کے ذریعہ سے +

قوت کی گولیاں

دن آگئے جلد منگائیے

ڈاکٹر برمن کی تیار کردہ (قوت کی گولیاں) ۳۲ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہیں۔ طاقت دینے والی مشہور دوائیں فاسفورس سنکھیا اور اناطولیہ سے یہ گولیاں بنی ہیں۔ مغز رگ پٹھہ رگ اور خون کو طاقت دینے کا دعویٰ رکھتی ہیں ان گولیوں کے استعمال سے اول ہی روز میں فائدہ ظہور میں آتا ہے۔ بدن میں قوت اور مزاج میں گرمی معلوم ہونے لگتی ہے چہرہ پر رونق اور جوانی میں ضعیفی کی حالت دور ہوکے جسم میں دوبارہ جوش لاتی ہے قیمت ۳۰ گولیوں کی شیشی ۱ دو آنہ خوراک کا ایک روپیہ محصولڈاک ایک سے چار شیشی تک ۵ ر

امتحاناً نمونہ کی گولیاں بلاقیمت دیجاتی ہیں

استعمال کے اول ہی روز سے فائدہ دکھاتی ہیں ضرور امتحان کیجئے اگر آپ بلاقیمت انکی آزمائش کرنا چاہیں تو صرف محصولڈاک کیواسطے دو پیسہ کا ٹکٹ پیڈ لفافہ میں بھیجئے اور اسی خط میں درس خواندہ اپنے نام و پتہ صاف طور پر لکھئے پتہ لکھنے میں مقام و ڈاکخانہ و ضلع لکھئے

المشتھر: ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ وہ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

سی بی ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۶۷ء

پرفضا محل وقوع

مستند استادان

تسلی بخش انتظام وکھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

صرف نیک چلن عیسائی طلبا داخل ہوسکتے ہیں

سعہ:۔ خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ صر اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ یازدہ للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رنگسازی و نول وکریم وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہے قیمت کرشالعہ سے ماعہ کرونول مزید دریافت حال کے لئے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط وکتابت کریں +

پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ ولیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں اور برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۲ ہزار روپیہ نقد موجود ہے ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اسکا ممبر ہوسکتا ہے اور نئے پراسپیکٹس (اُردو انگریزی) منیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک عہ

ہندوستان و پنجاب " معہ عہ

غیر ممالک سے " ےہ

قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی +

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	صہ	مے
چوتھائی کالم	صر	مے	للعہ
نصف کالم	مے	للعہ	دصہ
پورا کالم	للعہ	دصہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	سہ	ما

ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا۔

نوٹ:۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

پادری ای۔ ایم ویری صاحب ایم۔ ڈی۔ ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کیلئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی برلو ز چھپا

